October 2009

News & Views

Khabr-o-Nazar

اکتوبر ۲۰۰۹

خبرونظر

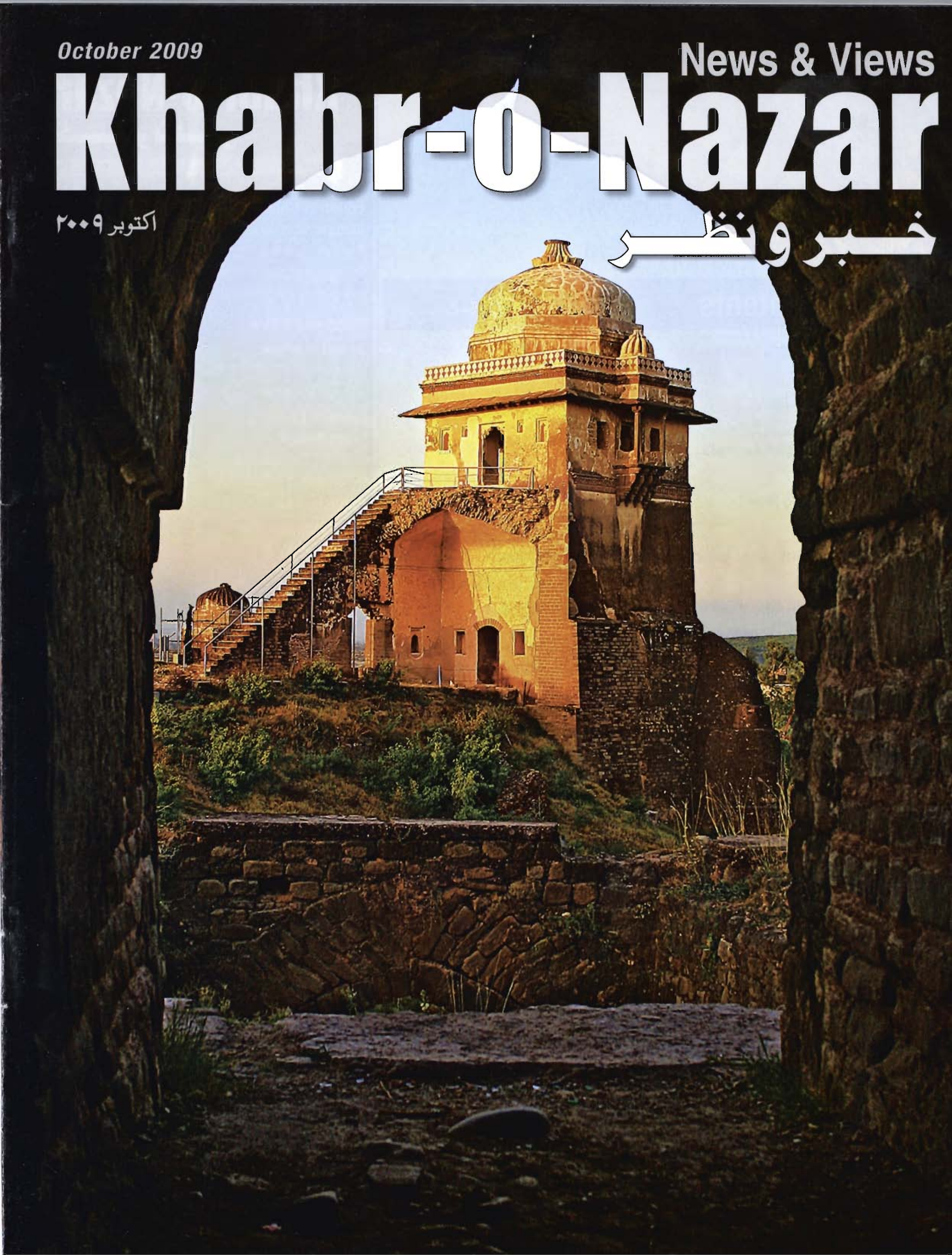

Table of Contents

فہرست مضامین

3	The Editor's Corner	گوشۂ مدیر
4	Khabr Chat	قارئین کی آراء
5	Looking for Answers	جواب کی تلاش
6	Winning Articles	انعام یافتہ مضامین
8	U.S. Committed to Worldwide Cultural Preservation	عالمی ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے لئے امریکی عزم
14	The U.S. Ambassador's Fund for Cultural Preservation Pakistan Projects	امریکی سفیر کا ثقافتی ورثہ کے تحفظ کا فنڈ۔ پاکستانی منصوبے
18	President Obama congratulates Muslims in Eid-ul-Fitr message	صدر اوباما کی جانب سے دنیا بھر کے مسلمانوں کو عیدالفطر کی مبارکباد
19	Being Muslim in America	امریکہ میں بحیثیت ایک مسلمان
22	United Nations Day	یوم اقوام متحدہ
23	Columbus Day	یومِ کولمبس، مہم جو کی نئی دنیا میں آمد کا دن

Monthly Columns

ماہانہ کالمز

26	Alumni Connect	دیرینہ تعلق
28	Visit the 50 States	امریکہ کی پچاس ریاستوں کی سیر
36	One Success at a Time	کامیابی کی داستان
40	Book of the Month	منتخب کتاب
41	Ask the Consul	قونصل سے پوچھئے
43	Videography	وڈیوگرافی

News & Views

Khabr-o-Nazar

خبر ونظر

Issue No:8 شمارہ نمبر: ۸

Editor-in-Chief ایڈیٹر ان چیف

Richard W. Snelsire رچرڈ ڈبلیو سنیلسائر

Press Attaché and پریس اتاشی و

Country Information Officer کنٹری انفارمیشن آفیسر

U.S. Embassy Islamabad امریکی سفارتخانہ، اسلام آباد

Managing Editor مینیجنگ ایڈیٹر

Jeremiah Knight جرمایہ نائٹ

Assistant Information Officer اسسٹنٹ انفارمیشن آفیسر

U.S. Embassy Islamabad امریکی سفارتخانہ، اسلام آباد

Cultural Editor کلچرل ایڈیٹر

Leslie Philips لیسلائی فلپس

Assistant Cultural Affairs Officer اسسٹنٹ کلچرل افیئرز آفیسر

U.S. Embassy Islamabad امریکی سفارتخانہ، اسلام آباد

Published by شائع کردہ

Public Affairs Section شعبۂ تعلقاتِ عامہ

Embassy of the United States of America سفارت خانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ

Ramna-5, Diplomatic Enclave رمنا۔5، ڈپلومیٹک انکلیو،

Islamabad. Pakistan اسلام آباد

Phone: 051-2080000 فون: 051-2080000

Fax: 051-2278607 فیکس: 051-2278607

Email: infoisb@state.gov ای میل

Website: http//islamabad.usembassy.gov ویب سائٹ

Designed by ڈیزائن

Saeed Ahmed سعید احمد

Front Cover سرورق

A picturesque view of the Man Singh Haveli, Rohtas Fort in Jehlum. The Rohtas Fort was built in 1541 CE in Jehlum, Punjab by Sher Shah Suri and the Haveli was named for one of the Mogul Emperor Akbar's most famous generals. The U.S. Ambassador's Cultural Fund project, concluded in 2006, was the first significant preservation of the structure, providing conservation, restoration and documentation of the building.

پنجاب کے ضلع جہلم میں واقع قلعہ روہتاس کے اندر مان سنگھ کی حویلی کا دیدہ زیب منظر۔ قلعہ روہتاس کو 1541ء میں شیر شاہ سوری نے تعمیر کروایا تھا۔ جبکہ بعدازاں اس کے اندر موجود اس حویلی کو مغل بادشاہ اکبر کے مشہور جرنیل کے نام سے موسوم کر دیا گیا۔ 2006ء میں اس تاریخی عمارت کی بحالی، تحفظ اور دستاویزی کام امریکی سفیر کے ثقافتی فنڈ سے پایہ تکمیل کو پہنچنے والا پہلا منصوبہ تھا۔

Back Cover پسِ ورق

A scenic view of the shrine of sufi saint Hazrat Jalaluddin in Uch Sharif, southern Punjab near Bahawalpur. The site dates from the mid 14th century CE is architecturally similar to Iranian and Turkish architecture of the era. The U.S. Ambassador's Cultural Fund provided project in 2007-2008 to restore and preserve this unique tomb and shrine.

جنوبی پنجاب کے شہر بہاولپور کے نزدیک اُچ شریف میں صوفی بزرگ حضرت جلال الدین کے مزار کا دلکش منظر۔ 14 ویں صدی عیسوی میں تعمیر ہونے والی اس عمارت کا طرز تعمیر ایرانی اور ترکی عہد سے مشابہت رکھتا ہے۔ 2007-2008ء میں امریکی سفیر کے سماجی فنڈ سے اس نادر روزگار مقبرے اور خانقاہ کی بحالی اور تحفظ کا منصوبہ پایہ تکمیل کو پہنچا۔

the editor's corner

گوشۂ مدیر

Dear Readers,

For the October issue, Khabr-o-Nazar celebrates the diversity of cultural history around the world. Since ancient times, Pakistan has had a rich, diverse culture, and cultural preservation here and around the world is an issue with which we should all be concerned.

For the last eight years, American embassies under the U.S. Ambassador's Fund for Cultural Preservation have assisted in preserving cultural heritage in 120 countries through projects such as restoration of historic buildings, improving museums, safeguarding archeological treasures, and preserving artisanal crafts that play such a large part in defining culture. Here in Pakistan, the fund is helping restore two exceptional monuments to early Sufi saints dating back 900 years, among other important projects. We also look at some of the fund's larger projects across the continents.

This October, Muslims around the world have resumed their normal routines after the holy month of Ramazan followed by the celebrations of Eid-el-Fitr. In this issue, we include President Barak Obama's first Eid message to the more than billion Muslims in the world: a message of peace, harmony, and respect among all the world's religions.

This issue also includes an exciting story from our USAID mission, which recounts how workers in our health program in Swat and Buner districts were forced to flee, and continued their work with mothers and children in the camps where they landed.

Personally, I am proud to inform readers that South Carolina, this month's Visit the 50 States destination, is my home state. South Carolina has been a pivotal state in America's military history, and is the birthplace of the seventh American President Andrew Jackson. Its great cities provide a glimpse into the noble plantation culture of the past, while evolving into modern commercial hubs. In addition to Charleston and Columbia, the state's pristine beaches bring tourists from all over America. Regardless of the tribulations faced in their long history, all South Carolinians remain true to the state motto: "While I breathe, I hope."

Richard W. Snelsire
Editor-in-Chief and Press Attache
U.S. Embassy Islamabad
Email: infoisb@state.gov
Website: http//Islamabad.usembassy.gov

محترم قارئین :

خبرونظر کا ماہِ اکتوبر کے شمارہ میں دنیا میں ثقافتی تاریخ کو اُجاگر کیا گیا ہے۔ ازمنہ قدیم سے پاکستان کی سرزمین گوناں گوں اور شاندار ثقافتوں کی امین رہی ہے اور یہاں اور پوری دنیا میں اس ورثہ کی حفاظت کے سلسلہ میں ہم سب کو فکر مند ہونا چاہیئے۔

گزشتہ آٹھ برسوں سے امریکی سفارتخانوں نے امریکی سفیر کے فنڈ برائے تحفظ ثقافت کے تحت 120 ملکوں میں تاریخی عمارتوں کی بحالی، عجائب گھروں کی بہتری، آثار قدیمہ کے خزانوں کی حفاظت، فنی شہ پاروں، جو کلچر کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، اور دیگر ثقافتی ورثہ کو محفوظ بنانے میں اعانت کی ہے۔ یہاں پاکستان میں اس فنڈ کے ذریعہ دیگر اہم منصوبوں سمیت دو صوفیائے کرام کے 900 سال قدیم شاندار مقبروں کی بحالی میں مدد فراہم کی جائے گی۔ ہم مختلف براعظموں میں اس فنڈ کی مدد سے بڑے منصوبوں کی دیکھ بھال بھی کرتے ہیں۔

رواں ماہ اکتوبر میں دنیا بھر کے مسلمانوں نے رمضان المبارک اور عیدالفطر منانے کے بعد اپنے معمولات زندگی دوبارہ شروع کر دیئے ہیں۔ زیر شمارہ میں ہم نے دنیا کے ایک ارب سے زیادہ مسلمانوں کے نام صدر باراک اوبامہ کی طرف سے پہلی بار عیدالفطر کے موقع پر مذاہب عالم کے درمیان امن، ہم آہنگی اور احترام کا پیغام بھی شامل کیا ہے۔

زیرنظر شمارہ میں ہم نے یو ایس ایڈ مشن کے شعبہ صحت کے ان کارکنوں کی رُوداد بھی بیان کی ہے جنہیں سوات اور بونیر کے اضلاع سے نکلنے پر مجبور کیا گیا جس کے بعد انہوں نے ان علاقوں میں کیمپوں میں بے گھر ہونے والی ماؤں اور بچوں کی خدمت جاری رکھی جہاں اُنہوں نے پناہ لی۔

میں ذاتی طور پر اپنے قارئین کو یہ بتاتے ہوئے فخر محسوس کر رہا ہوں کہ اس مرتبہ پچاس ریاستوں کی سیر کے عنوان سے چھپنے والے مستقل سلسلہ میں جنوبی کیرولائنا کا تعارف پیش کیا جا رہا ہے جو میری آبائی ریاست ہے۔ جنوبی کیرولائنا امریکہ کی عسکری تاریخ کے حوالہ سے انتہائی اہمیت کی حامل ریاست ہے اور امریکہ کے ساتویں صدر اینڈریو جانسن کی جائے ولادت بھی ہے۔ اس کے عظیم شہر ماضی کی اعلیٰ شجر کاری کی ثقافت کی جھلک پیش کرتے ہیں اور یہ شہر اب جدید تجارتی مراکز میں ڈھل رہے ہیں۔ چارلسٹن اور کولمبیا کی طرح اس ریاست کے صاف ستھرے ساحل بھی امریکہ بھر سے سیاحوں کے لئے باعث کشش ہیں۔ اپنی طویل تاریخ میں مصائب کا سامنا کرنے سے قطع نظر، جنوبی کیرولائنا کے باسی اِس مقولے کو حرزِ جاں بنائے ہوئے ہیں کہ جب تک سانس ، تب تک آس۔

رچرڈ ڈبلیو سنیلسائر
مدیر اعلیٰ و پریس اتاشی
سفارتخانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ
ای میل: infoisb@state.gov
ویب سائٹ: http//Islamabad.usembassy.gov

قارئین کی آراء

Responses from our readers

I would like to thank you for sending me Khabr-o-Nazar each month. Believe me, your efforts are setting a milestone in building up trust and friendly relations between the United States of America and Pakistan.

I have gone through your August edition, which is really interesting and full of knowledge, especially the article about child soldiers. It is shocking to read that as many as 300,000 underage children are working in various rebel groups and government forces. I think this is moving the world towards a disaster, and urgent measures should be taken to stop this immediately. On the one hand, world forces are trying to stop child labor, aware that an issue like this can lead the world towards a future of dark night. I hope you will keep up your efforts to stamp out such abuses.

Ch. Sarfraz Afzal,
MPA Punjab Assembly, Rawalpindi

خبرونظر ہر ماہ بھیجنے پر میں آپ کا مشکور ہوں۔ یقین کریں، آپ کی کاوشیں امریکہ اور پاکستان کے درمیان اعتماد سازی اور دوستانہ تعلقات کے فروغ کے سلسلے میں نہایت اہم کردار ادا کررہی ہیں۔ میں نے آپ کا اگست کا شمارہ پڑھا ہے جو حقیقی معنوں میں دلچسپ اور معلومات سے پُر ہے خصوصاً بچوں کو فوجی کے طور پر استعمال کرنے کے بارے میں مضمون بہت معلوماتی ہے۔ یہ پڑھکر انتہائی دکھ ہوا کہ دنیا میں مختلف باغی گروپوں اور سرکاری فوجوں میں تقریباً 300,000 کم عمر بچوں سے فوجی کی حیثیت سے کام لیا جارہا ہے۔ میرے خیال میں ایسے رجحانات دنیا کو تباہی کے طرف دھکیل رہے ہیں اور انہیں روکنے کیلئے فوری اقدامات کئے جانے چاہئیں۔ ایک طرف تو عالمی طاقتیں بچوں سے مشقت کے خاتمے کی کوششوں میں لگی ہوئی ہیں اور دوسری جانب وہ اس بات سے بھی بخوبی آگاہ ہیں کہ اس طرح کا مسئلہ دنیا کا مستقبل تاریک کرسکتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ ایسی برائیوں اور استحصال کے مکمل خاتمے کیلئے کوششیں جاری رکھیں گے۔

چودھری سرفراز افضل،
رکن پنجاب اسمبلی، راولپنڈی

Khabr-o-nazar is a most informative and interesting magazine that provides me knowledge about the lively relations of Pakistan and America. The monthly segment of Khabr-o-nazar to introduce one of the 50 states of America is also very good. I am very thankful to the American Embassy for producing Pakistanis such a wonderful magazine for Pakistanis.

Umeed Ranjha,
Chakwal

خبرونظر انتہائی معلوماتی اور دلچسپ جریدہ ہے جس سے مجھے پاکستان اور امریکہ کے خوشگوار تعلقات کے بارے میں آگاہی حاصل ہوتی ہے۔ خبرونظر کے ہر شمارے میں امریکہ کی 50 میں سے کسی ایک ریاست کے تعارف کا سلسلہ بھی بہت اچھا ہے۔ پاکستان میں اس طرح کا شاندار رسالہ شائع کرنے پر میں امریکی سفارتخانے کا انتہائی مشکور ہوں۔

امید رانجھا،
چکوال

I visited an official website of the United States for the first time, and I found it very interesting. Your magazine is very useful for people who do not understand the thinking and mood of the U.S. government. I hope such work will remove misunderstandings between our countries and boost cooperation between Pakistan and the United States in different fields.

Abid Mehmood
Dera Ismail Khan

میں نے امریکہ کی سرکاری ویب سائیٹ پہلی بار کھولی جو مجھے بہت دلچسپ لگی۔ آپ کا رسالہ ان لوگوں کیلئے انتہائی مفید ہے جو امریکی حکومت کی سوچ اور موڈ کے بارے میں نہیں جانتے۔ مجھے امید ہے کہ اس طرح کے کام سے دونوں ملکوں کے درمیان غلط فہمیوں کے ازالے میں مدد ملے گی اور مختلف شعبوں میں امریکہ اور پاکستان کے درمیان تعاون بڑھے گا۔

عابد محمود،
ڈیرہ اسماعیل خان

It may be nice, if you include the map of the American state along with the article titled Visit the 50 States in the issues of Khabr-O-Nazar. It will help a reader like me to know the exact location of that particular state. America is a huge country and most Pakistanis are unaware of most of its states. Regardless, the column about the State of Massachusetts that appeared in the latest issue of Khabr-O-Nazar was wonderful and full of information.

Zaheer Shahzad
Bureau Chief, Pakistan Press International (PPI)

اگر آپ خبرونظر کے شماروں میں "پچاس ریاستوں کی سیر" کے عنوان سے شائع ہونے والے مضمون کے ساتھ متعلقہ ریاست کا نقشہ بھی شائع کردیں تو بہت اچھا لگے گا۔ اس سے میرے جیسے قارئین کو اُس ریاست کا اصل محل وقوع جاننے میں مدد ملے گی۔ امریکہ بہت بڑا ملک ہے اور بیشتر پاکستانی اس کی اکثر ریاستوں سے ناواقف ہیں۔ اس بات سے قطع نظر، خبرونظر کے تازہ شمارے میں ریاست میساچوسٹس کے بارے میں شائع ہونے والا کالم انتہائی دلچسپ اور معلومات سے بھرپور تھا۔

ظہیر شہزاد
بیورو چیف، پاکستان پریس انٹرنیشنل (پی پی آئی)

جواب کی تلاش

Looking for Answers

Looking for Answers gives our readers a voice to comment and share their views on myriad topics that are shaping our world. Each edition of Looking for Answers poses a question to you (our readers) and invites you to share your thoughts with us in short essay form. All submissions will be reviewed by the Public Affairs Section of the U.S. Embassy. Two Monthly Winners will be chosen and have their essays published in the subsequent edition of Khabr-o-Nazar. Winners will also receive a prize from the Public Affairs Section. Along with the two monthly winners, three Honorable Mentions will receive certificates.

The following are the official guidelines for essay submissions:

- Essays should not exceed 250 words
- All essay submissions must be sent electronically to infoisb@state.gov or via mail
- All essays must focus on the question presented in the most current edition of Looking for Answers
- Deadline for submission of essays is the 25th of every month.
- All submissions must include the submitter's complete name, telephone number and home or work address.
- Essays will be published in the forthcoming editions of Khabr-o-Nazar.
- Winner will receive a prize mailed to their indicated address.

"جواب کی تلاش" ہمارے قارئین کو اُن مختلف موضوعات پر تبصرہ اور اپنی آراء میں شریک کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے جو ہماری دنیا کی صورت گری کرتے ہیں۔ ہر شمارہ میں ہم اپنے قارئین سے ایک سوال کرتے ہیں تاکہ وہ ایک مختصر مضمون کی شکل میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ موصول ہونے والے تمام مضامین کا امریکی سفارتخانہ کا شعبہ امور عامہ کا عملہ جائزہ لے گا۔ ہر ماہ دو جیتنے والے مضمون نگاروں کا انتخاب کیا جائے گا اور خبر و نظر کے آئندہ شمارہ میں ان کی فکری کاوش شائع کی جائے گی۔ جیتنے والوں کو شعبہ امور عامہ کی جانب سے ایک انعام دیا جائے گا۔ دو منتخب مضامین کے علاوہ مزید تین قابل ذکر مضامین کا بھی تذکرہ کیا جائے گا اور انہیں اسناد دی جائیں گی۔

مضامین بھیجنے کے درج ذیل قواعد و ضوابط ہیں:

- مضمون اڑھائی سو الفاظ سے زیادہ طویل نہیں ہونا چاہیئے۔
- تمام مضامین ای میل کے ذریعہ infoisb@state.gov یا بذریعہ ڈاک بھیجے جا سکتے ہیں۔
- تمام مضامین تازہ ترین شمارہ میں پوچھے گئے سوال کو مدنظر رکھ کر تحریر کیے جائیں۔
- مضمون موصول ہونے کی آخری تاریخ ہر مہینے کی 25 تاریخ ہے۔
- تمام مضامین کے ساتھ مضمون نگار کا پورا نام، ٹیلی فون نمبر اور گھر یا دفتر کا پتہ درج ہونا ضروری ہے۔
- مضامین خبر و نظر کے آئندہ شماروں میں شائع کیے جائیں گے۔
- کامیاب مضمون نگار کو دیئے گئے پتے پر انعام بذریعہ ڈاک بھیجا جائے گا۔

Question of the Month

What steps should we take individually, as well as collectively, to preserve Pakistan's rich cultural heritage?

اس ماہ کا سوال

پاکستان کے شاندار ثقافتی ورثہ کو بچانے کے لئے
ہم انفرادی طور پر اور اجتماعی سطح پر کیا کیا اقدامات کر سکتے ہیں؟

Winning Article

What are some of the major challenges facing Pakistani youth in the 21st century?

Nadir Hussain
Via email

نادر حسین
بذریعہ ای میل

Making Use of Constructive Abilities

Nations face problems and challenges all the time, but only those people who take sensible steps by making use of their constructive and positive abilities survive and make progress.

Pakistani youth face enormous problems such as the menace of terrorism, a lack of education and health care facilities, religious fanaticism, the search for national identity, and a precarious law and order situation.

To resolve these issues, it is essential to change our mindset from top to bottom, and then spread education to every nook and cranny of the country, particularly in the rural areas of Pakistan. Uneducated people are more susceptible to extremism, and such tendencies are damaging Pakistan's image and defame Pakistanis across the world.

It is also important to pay attention to the health care system, as only a healthy nation can play its due role in the progress and development of our world. We will have to demonstrate that we are a peace-loving nation that hates terrorism and religious fanaticism, and we are with the international community to root out this threat. Some elements defame our country, but they do not represent our national character.

In fact, our young people with their talent, experience and proficiency are playing very significant role in the growth of several nations. Our educated youth must take part in national politics to curb corruption in the country, change the prevailing decayed system and then we may embark upon on the journey to progress. Patriotism is the recipe that helped several nations to achieve the goal of development and rise.

Quaid-i-Azam Mohammad Ali Jinnah and his companions made the most of their education and talent to shape Pakistan on the map of the world. Now it is our responsibility to establish our individuality in the world as a peace-loving and enlightened nation. To achieve this objective, we will have to make a lot of effort.

تعمیری صلاحیتوں کا استعمال

ہر دور میں قوموں کو مسائل اور چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے مگر وہی قومیں ترقی کرتی ہیں جو اپنی مثبت صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے عملی اقدامات کرتی ہیں۔ اکیسویں صدی کے پاکستانی نوجوان کو دہشت گردی، تعلیم اور صحت کی سہولیات کی عدم دستیابی، مذہبی انتہا پسندی ،قومی شناخت اور امن وامان جیسے بڑے بڑے مسائل کا سامنا ہے۔ اور ان کے حل کے لئے سب سے پہلے اپنی سوچ میں انقلابی تبدیلی لانا بہت ضروری ہے۔ پھر تعلیم کو عام کرنا ہے خاص طور پر پاکستان کے دیہی علاقوں میں کیونکہ وہاں تعلیم کے فقدان کے باعث لوگ جلد انتہا پسندی کا شکار ہوجاتے ہیں۔ اور یہ سب پاکستان کے لئے نقصان اور دنیا میں بدنامی کا سبب بن رہا ہے۔ شعبہ صحت پر بھی اشد توجہ کی ضرورت ہے کیونکہ صحت مند قومیں ہی دنیا کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرسکتی ہیں۔ ہمیں عملی طور پر یہ ثابت کرنا ہے کہ ہم ایک پر امن قوم ہیں اور دہشت گردی ، مذہبی انتہا پسندی سے نفرت کرتے ہیں اور اس کے خاتمہ کے لئے ہم دنیا کے ساتھ ہیں۔ اگر کچھ عناصر ہمارے ملک کو بدنام کررہے ہیں تو وہ ہرگز ہماری شناخت نہیں بلکہ ہمارے نوجوان اپنی تعلیم، تجربے اور ہنرمندی کو بروئے کار لاتے ہوئے بہت سے ملکوں کی ترقی میں اہم کردار ادا کررہے ہیں۔ ہمارے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو ملک کی عملی سیاست میں حصہ لینا چاہیئے تا کہ ملک سے بدعنوانی کا خاتمہ ہو، نظام میں تبدیلی آئے اور ہم ترقی کی راہوں پر گامزن ہوسکیں۔ تعلیم اور حب الوطنی ہی وہ راز ہے جس نے دنیا کی بہت سی قوموں کو ترقی کی معراج پر پہنچادیا۔ قائداعظم محمد علی جناح اور ان کے رفقائے کار اپنی تعلیم اور صلاحیتوں کو بروئے کار لائے تب ہی پاکستان وجود میں آیا۔ اب ہمارا یہ قومی فریضہ ہے کہ ہم دنیا میں اپنی شناخت بحیثیت پر امن اور روشن خیال قوم کے طور پر قائم کریں اور اس کے لئے ہم سب کو دیانتداری کے ساتھ عملی جدوجہد کرنا ہوگی۔

Winning Article

اکیسویں صدی میں پاکستان کے نوجوانوں کو درپیش چند بڑے مسائل کون کون سے ہیں؟

Nadia Anwar,
Lahore

نادیہ انور، لاہور

Conflicting Realities

The 21st century is characterized by conflicting realities in Pakistan. On the one hand, there is an illusion of an ever-growing technological advancement. On the other, this illusion has made our present generation servile followers of the whims of those in power by camouflaging its real strength.

In the face of such widespread political and economic disillusionment, there is dire need for committed young citizens, who have the knack to comprehend the nature of problems that face their country.

Firstly, our youth need to develop an independent approach towards life by breaking themselves free from the shackles of foreign reliance and dominant political ideals. By relying on their own independent analysis of the status quo, they would be better equipped to contextualize their knowledge to improve the deteriorating standards of their respective localities and eventually their country at large.

Secondly, the younger generation should prepare itself both in terms of latest scientific and geopolitical knowledge. For this they must widen their scope of research by shedding inter- and intra-religious, and communal prejudices. They can also create an atmosphere of harmony and peace among themselves by understanding their mutual needs and sharing their grievances with one another.

Finally, the youth of Pakistan must have a futuristic vision. In order to root out societal evils such as illiteracy, overpopulation, extremism and corruption, they need to develop organization among their ranks and build up an environment of trust for the collective good of their people.

متضاد حقیقتیں

اکیسویں صدی میں پاکستان کو متضاد حقیقتوں کا سامنا ہے۔ جہاں ایک طرف ہمہ وقت بڑھتی ہوئی تیکنیکی ترقی کا وہمہ ہے تو دوسری طرف اُسی وہمے نے ہماری نسل کو طاقتور لوگوں کی غلامانہ تقلید پر مجبور کردیا ہے۔ ہر طرف پنپتی سیاسی اور معاشی ناامیدی کی موجودگی میں ایسے پر عزم شہریوں کی سخت ضرورت ہے جن کے پاس مشکلات کی صحیح نوعیت سمجھنے کا فن ہو۔

اول، ہمارے نوجوانوں کو باہر والوں پر انحصار اور مروجہ سیاسی خیالات کے شکنجے سے آزادی حاصل کر کے زندگی میں ایک خودمختار سوچ اپنانے کی ضرورت ہے۔ اپنے موجودہ حالات کا جو تجزیہ وہ اپنی آزادانہ سوچ کو بروئے کار لا کر کریں گے اُس سے وہ بہتر طور پر اپنے علم کو قابل استعمال بنانے اور اپنے اپنے علاقوں اور بالآخر اپنے ملک کی بگڑتی ہوئی صورت حال کو بہتر بنانے کے لئے مسلح ہوں گے۔

دوم، موجودہ نسل کو اپنے آپ کو جدید سائنسی، جغرافیائی علم سے آراستہ کرنا ہے۔ اس کے لئے اُنہیں مذہبی اور علاقائی تعصّبات کو رد کرتے ہوئے اپنے تحقیق کے حلقہ کو وسیع کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنی باہمی ضروریات کا احساس کرنے اور اپنی شکایات کو ایک دوسرے سے بانٹنے سے وہ ایک پُرامن اور متوازن ماحول کو جنم دے سکتے ہیں۔

سوم، پاکستان میں نوجوانوں کو اپنی سوچ مستقبل سے جوڑنے کی ضرورت ہے۔ ناخواندگی، بڑھتی ہوئی آبادی، انتہاپسندی اور بدعنوانی جیسی معاشرتی برائیوں کو جڑ سے اُکھاڑنے کے لئے اور اپنے لوگوں کی اجتماعی بھلائی کے لئے انہیں اپنی صفوں میں نظم وضبط اور اعتماد کی فضا پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

Honorable Mentions قابلِ ذکر مضامین

- Amjad Ali Baloch, Dera Ismael Khan
- Rabia Munir, Sialkot
- Fariduddin Aakif, Sargodha

- امجد علی بلوچ۔ ڈیرہ اسماعیل خان
- رابعہ منیر۔ سیالکوٹ
- فرید الدین عاکف۔ سرگودھا

Cultural heritage honored through U.S. grant support

U.S. Committed to Worldwide Cultural Preservation

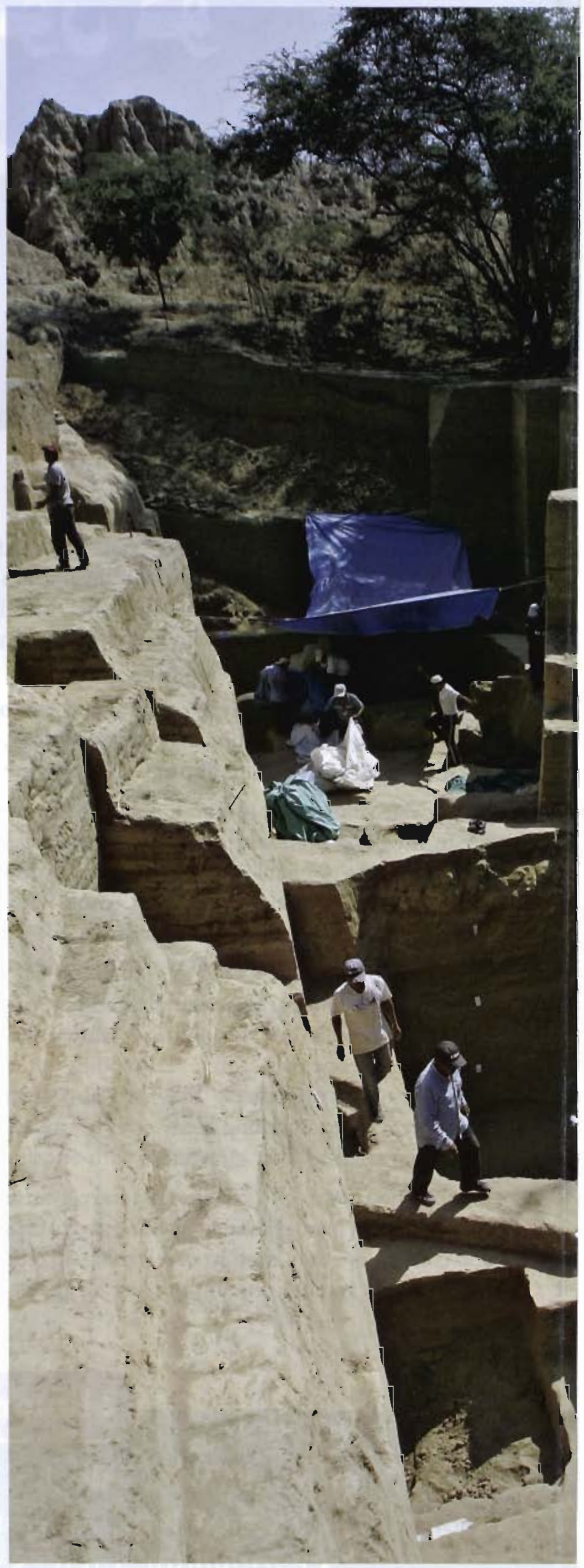

Washington – On virtually every continent, treasures from ancient civilizations are being conserved and restored through a U.S. program dedicated to the preservation of cultural heritage in countries around the globe.

Since 2001, the U.S. Ambassadors Fund for Cultural Preservation (AFCP) has provided grant support to cultural heritage projects in 130 countries. To date, the Ambassadors Fund – administered by the U.S. State Department's Bureau of Educational and Cultural Affairs – has supported more than 500 projects, totaling more than $15 million, sending a strong message about the importance the United States places on the conservation of the culture of nations from every world region. In 2008, the fund supported projects in 60 countries.

"We look for well-crafted proposals for projects that meet the AFCP funding mandate and project criteria, and also make the case for cultural significance, urgency, sustainability, among other things," said Martin Perschler, AFCP program coordinator.

Funded projects have included technical support for the restoration of historic buildings, assessment and conservation of museum collections, archaeological site preservation, documentation to save traditional crafts, improved storage conditions for archives and manuscripts, and documentation of indigenous languages, music and dance.

The restoration of the 12th-century Tomb of Hafiz Muhammad Hayat in Gujrat and the 13th-century Shrine of Hazrat Shah Shams Tabraiz in Multan, two exceptional monuments to early Sufi saints in Pakistan, are among the 71 projects in 58 countries

امریکی گرانٹ کی اعانت کے ذریعہ ثقافتی ورثہ کا تحفظ

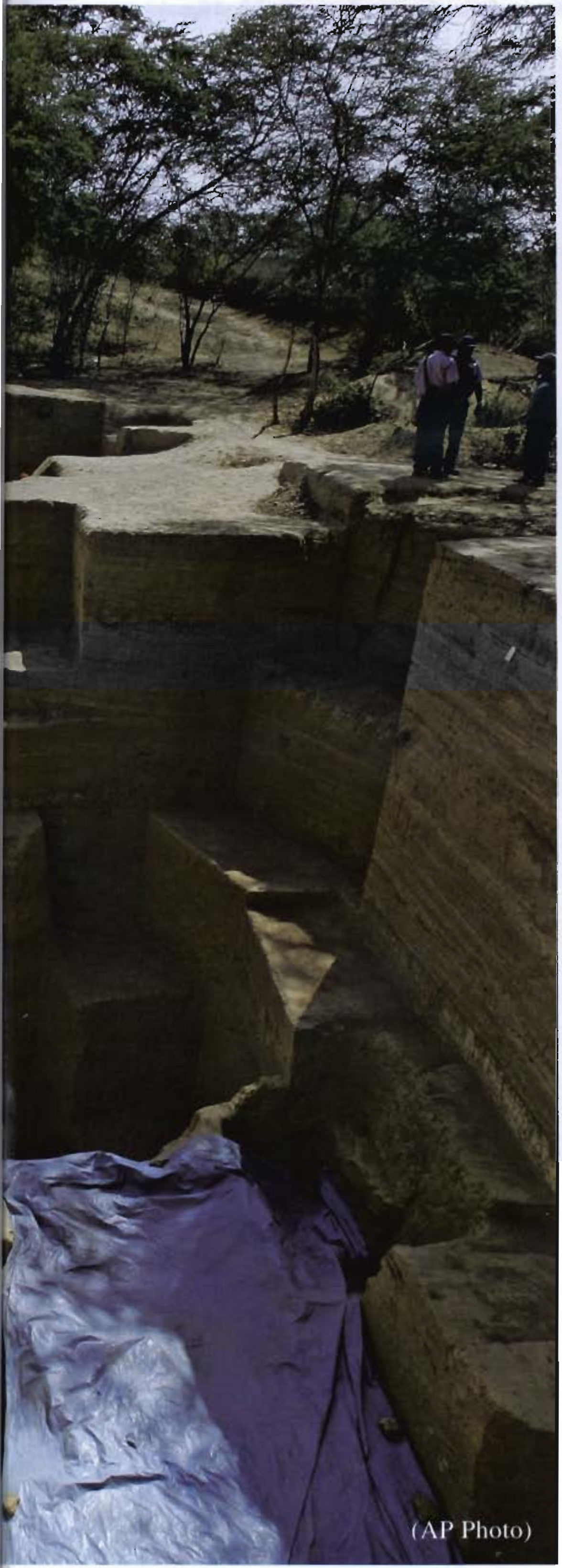
(AP Photo)

عالمی ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے لئے امریکی عزم

عالمی ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لئے امریکی پروگرام کے ذریعے دنیا کے ہر براعظم میں قدیم تہذیبوں کے ثقافتی ورثے کو محفوظ بنایا جا رہا ہے۔

امریکی سفیر کے فنڈ برائے تحفظِ ثقافت (یو ایس ایمبیسیڈرز فنڈ فار کلچرل پریزرویشن) نامی امدادی پروگرام کے ذریعے 2001 سے اب تک 120 ملکوں میں ثقافتی ورثے کے تحفظ کے منصوبوں کے لئے امداد دی گئی ہے۔ اس فنڈ کا انتظام امریکی محکمہ خارجہ کے تعلیمی اور ثقافتی امور کے بیورو کے پاس ہے۔ اب تک اس کے ذریعے 500 سے زائد منصوبوں کے لئے مدد فراہم کی جا چکی ہے، جس کی مجموعی مالیت 13.4 ملین ڈالر سے زیادہ بنتی ہے۔ یہ فنڈ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ امریکہ دنیا بھر میں مختلف اقوام کے کلچر کو محفوظ بنانے کو کتنی اہمیت دیتا ہے۔ 2008 میں اس فنڈ کے ذریعے 60 ملکوں میں مختلف منصوبوں کے لئے مدد دی گئی۔

امریکی سفیر کے فنڈ برائے تحفظِ ثقافت کے پروگرام کو آرڈینیٹر مارٹن پر سچلر کہتے ہیں: ''ہم ایسے منصوبوں کے لئے پیش کردہ تجویزوں کا خیرمقدم کرتے ہیں، جو ہمارے مقرر کردہ معیار اور طریقہ کار پر پوری اترتی ہوں۔ اس میں دوسری باتوں کے علاوہ اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ جس ثقافتی ورثے کے لئے منصوبہ پیش کیا جا رہا ہے، اس کی ثقافتی اہمیت کیا ہے، اس پر فوری توجہ دینا کیوں ضروری ہے اور یہ منصوبہ کس حد تک موثر ثابت ہوگا۔

جن منصوبوں کے لئے امداد دی گئی ہے، ان میں تاریخی عمارات کے تحفظ اور بحالی کے لئے ٹیکنیکل مدد، نوادرات جمع کرنے اور انھیں محفوظ رکھنے کے انتظامات، آثار قدیمہ کا تحفظ، روایتی دستکاریوں اور فنون کا ریکارڈ رکھنا، قدیم دستاویزات اور قلمی نسخوں کو باحفاظت ذخیرہ کرنا اور مقامی زبانوں اور رقص و موسیقی کا ریکارڈ رکھنا شامل ہے۔

and the West Bank to receive financial support from the fund in 2009.

Both projects in Pakistan will employ local craftsmen who have worked all their lives constructing and repairing the monuments and are trained in traditional building methods. The work planned for the monuments will address their advanced states of deterioration due to environmental and other factors. Previous AFCP-supported projects in Pakistan have restored other culturally significant shrines, mosques, and public landmarks that are also organic elements of their communities.

Another recent project supported by the Ambassadors Fund was the preservation of a mosque in Gao, Mali. The project helped support preservation of the remaining fragments of a mosque built in 1324 by Emperor Kankou Moussa, following his pilgrimage to Mecca. Designed by an Andalusian architect, the mosque bears witness to the exchange between the Sudan and Mediterranean regions. The project included the construction of a protective shelter, the installation of interpretive site information and publication of a brochure on the history of the site.

"One of the most important impacts of this project was to raise local awareness and pride in Malian cultural heritage," said Stephanie Syptak, a U.S. public affairs officer in Mali.

The Ambassadors Fund also supported preservation of traditional courtyards in northern Togo in 2006. "This project supported the preservation and documentation of ancient floor pavements in the north of Togo," said Perschler. "Courtyards of housing compounds were traditionally paved with pottery shards, creating a mosaic. Samples dating to the 14th century were once found in Nigeria, Benin and Togo. Sites in Togo are the only remaining examples of this tradition, and only a few elderly women hold knowledge of this craft."

One fascinating project from 2007 was the collection and cataloguing of 30 traditional Cambodian folk tales, as part of the Prasat Han Chey Conservation and Restoration Project, in Phnom Penh. The last effort to collect Khmer folk tales took place more than 50 years ago. Most of the current storytellers are more than 90 years old, making the preservation of these fables extremely urgent. Thanks to help from the Ambassadors Fund, the stories will reach a wider audience because they will be published in both English and Khmer.

Two mosques dating from the mid-17th to early 18th centuries on the island of Pemba in Tanzania were restored through a grant from the Ambassadors Fund in 2006. The

سن2009 میں دریائے اردن کے مغربی کنارے کے علاقے سمیت58 ملکوں میں جن 71 منصوبوں کے لئے مالی امداد دی جائے گی،ان میں پاکستان میں دو صوفی بزرگوں کی زیارت گاہیں شامل ہیں۔ان میں گجرات میں حافظ محمد حیات کا12 ویں صدی کا مقبرہ اور

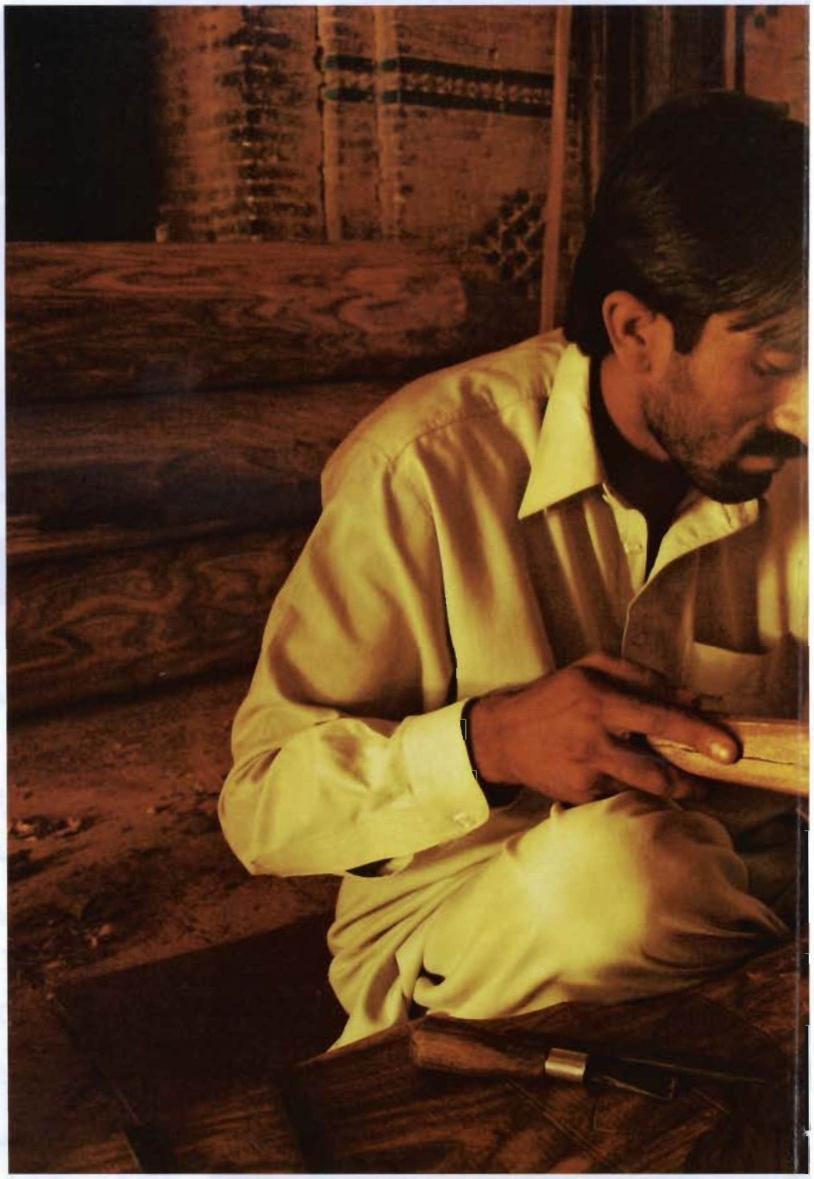

ملتان میں حضرت شاہ شمس تبریز کا13 ویں صدی کا مقبرہ شامل ہے۔

پاکستان میں ان دونوں منصوبوں کے لئے مقامی ہنرمندوں کی خدمات حاصل کی جائیں گی، جن کی ساری عمر اسی طرح کی عمارتیں تعمیر کرتے اور مرمت کرتے گزری ہے اور جو روایتی طرز تعمیر کی مہارت رکھتے ہیں۔ان دونوں عمارتوں کو ماحولیاتی آلودگی اور دوسری وجوہات کی بنا پر جو نقصان پہنچ چکا ہے،اس کے ازالے پر خاص توجہ دی جائے گی۔پاکستان میں اس سے پہلے بھی اے ایف سی پی کی مدد سے ثقافتی اہمیت رکھنے والے کئی مذہبی مقامات، مسجدوں اور دوسری عمارتوں کو بحال کیا گیا ہے، جو اپنے علاقے کی شناخت ہیں۔

mosques contain unique features combining Swahili and Persian architecture, and had fallen into disrepair from the harsh climate and lack of maintenance.

An important archaeological project supported by the Ambassadors Fund was the preservation and exhibition of

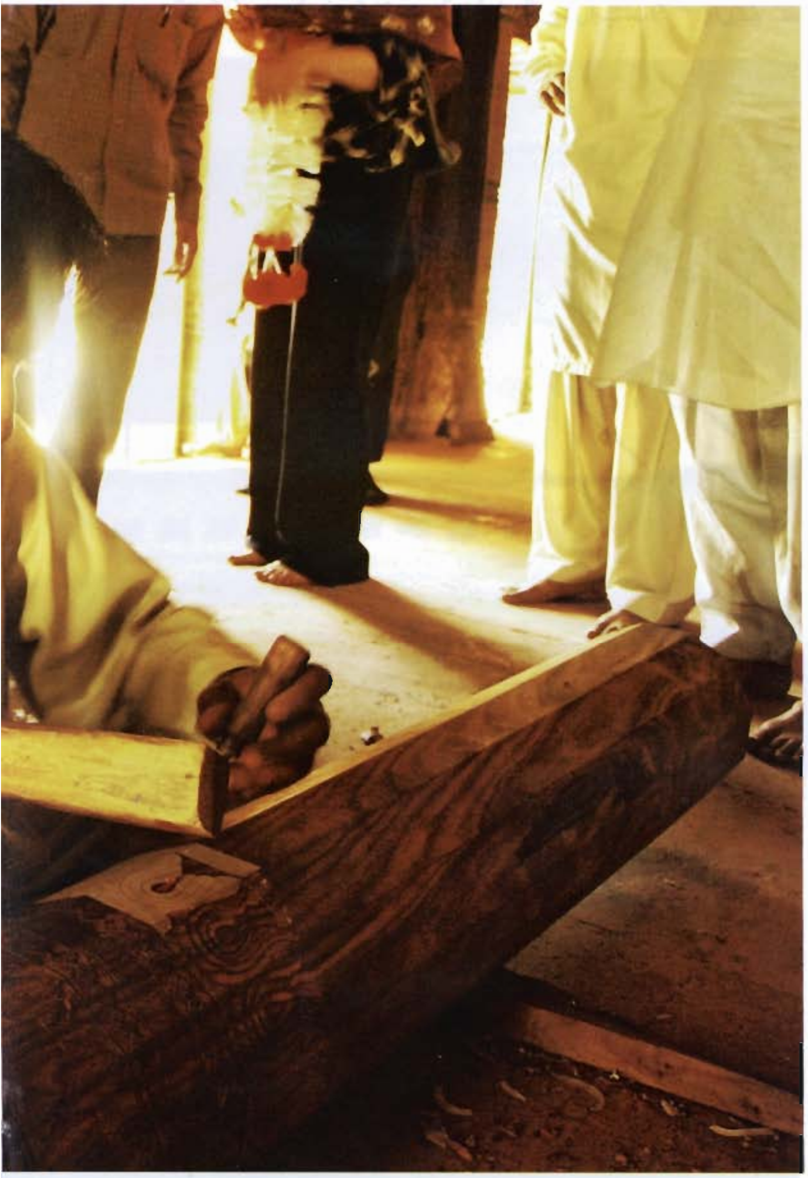

An artisan busy in woodwork at the Shrine of Hazrat Jalal-ud-Din in Uch Sharif.

اُچ شریف میں حضرت جلال الدین کے مزار پر ایک ہنرمند لکڑی کی کندہ کاری میں مصروف ہے۔

امریکی سفیر کے فنڈ برائے تحفظِ ثقافت کے ذریعے حال ہی میں افریقی ملک مالی کے علاقے گاؤ میں ایک قدیم مسجد کے بچے کھچے حصوں کی بحالی کے منصوبے پر عمل کیا گیا ہے۔ یہ مسجد شہنشاہ کنکاؤ موسیٰ نے حج کی سعادت حاصل کرنے کے بعد 1324 میں تعمیر کرائی تھی۔ اس مسجد کا نقشہ اندلس کے ایک ماہر نے تیار کیا تھا۔ یہ مسجد سوڈان اور بحیرۂ روم کے علاقوں کے ثقافتی امتزاج کی عکاسی کرتی ہے۔ اس کی بحالی کے منصوبے میں ایک حفاظتی ڈھانچے کی تعمیر بھی شامل تھی۔ اس کے علاوہ مسجد کے بارے میں معلومات فراہم کا نظام قائم کیا گیا اور اس کی تاریخ کے بارے میں ایک کتابچہ بھی شائع کیا گیا۔

مالی میں امریکہ کی افسر امور عامہ سٹیفنی سائیپٹیک کے بقول ''اس منصوبے کا ایک بڑا مقصد یہ ہے کہ مقامی لوگوں کو اپنے ثقافتی ورثے کی اہمیت سے روشناس کرایا جائے، جس پر وہ فخر کر سکیں۔''

اے ایف سی پی فنڈ کے ذریعے 2006 میں شمالی ٹوگو میں حویلیوں میں بنائے جانے والے نقش ونگار کے تحفظ میں مدد دی گئی۔ فنڈ کے رابطہ کار نے بتایا کہ ''اس منصوبے کے ذریعے شمالی ٹوگو میں حویلیوں کے نقش ونگار کے نمونوں کو محفوظ بنانے اور ان کا ریکارڈ رکھنے کا انتظام کیا گیا۔ قدیم زمانے میں حویلیوں کے احاطوں کو مٹی کے ظروف کے ذریعے نقش ونگار بنا کر سجایا جاتا تھا۔ اس کے نمونے ٹوگو کے علاوہ نائیجیریا اور بینن میں بھی ملے تھے، جن کا تعلق 14 ویں صدی سے تھا۔ ٹوگو میں اس کے جو آثار ملے ہیں، وہ اس فن کا واحد نمونہ رہ گئے ہیں اور علاقے کی اکادکا بڑی بوڑھی خواتین ہی اس ہنر کا علم رکھتی ہیں۔''

2007 میں شروع کیا جانے والا ایک نہایت دلچسپ منصوبہ کمبوڈیا کی 30 لوک داستانوں کو جمع کرنا اور ان کی فہرست مرتب کرنا ہے۔ یہ نوم پنہہ میں شروع کردہ پراسٹ ہان چی تحفظ و بحالی کے پروگرام کا حصہ ہے۔ خیمر روج لوک داستانوں کو جمع کرنے کی آخری کوشش 50 سال پہلے کی گئی تھی۔ اِس وقت جو داستان گو موجود ہیں، ان میں زیادہ تر 90 سال سے زیادہ عمر کے بوڑھے ہیں۔ نئی نسل کے داستان گو موجود نہ ہونے کی وجہ سے لوک داستانوں کو محفوظ کرنا اور بھی زیادہ ضروری ہوگیا ہے۔ امریکی سفیر کا فنڈ برائے تحفظِ ثقافت کی بدولت اب یہ داستانیں زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچ سکیں گی کیونکہ انھیں خیمر زبان کے علاوہ انگریزی زبان میں بھی شائع کیا جائے گا۔

2006 میں امریکی سفیر کا فنڈ برائے تحفظِ ثقافت کی گرانٹ سے تنزانیہ کے جزیرے پیمبا میں دو مسجدوں کی مرمت کی گئی اور انھیں بحال کیا گیا۔ یہ مسجدیں 17 ویں صدی کے وسط سے 18 ویں صدی کے اوائل کے عرصے میں تعمیر کی گئی تھیں۔ ان مسجدوں میں سواحلی اور ایرانی طرزِ تعمیر کی خصوصیات موجود ہیں، جو شدید موسمی اثرات اور عدم توجہی کے باعث خستہ حال ہو چکی تھیں۔

artifacts from the Hepu Temple (circa 200 B.C.-A.D. 200) in China. So far, the Ambassadors Fund has helped support nine projects in China. The Hepu Tombs, from the Han Dynasty, are in Guangxi province. Not only were the artifacts preserved, but the fund helped provide assistance with site protection to prevent looting. Hepu became an urban center in 111 B.C. This ancient port city was a key link on the so-called Silk Road of the Sea, which enabled maritime trade to flourish along the coastal areas of South China, reaching to Vietnam and beyond.

In 2005, the Ambassadors Fund helped restore and preserve precious historic architecture in Turkmenistan. The Ak-Sray-Ding Tower is located in the northern Turkmenistan town of Kunya Urgench and has become an important Sunni Muslim pilgrimage site. Located near the tower is a saints' cemetery, where Turkmen say that God receives their prayers.

According to Turkmen legend, the tower represents the gift of a rich man to his daughter, who died as a young woman. Legend says that the daughter appeared to her father in a dream, asking him to build her a kejebe, or saddle with a canopy, which is traditionally placed atop a bride's camel during Turkmen wedding processions. Her father built the tower, which resembles a kejebe, over her grave.

During the 1950s, however, the Khorezm Expedition inspected the site and determined that it could be the top of a watchtower for a long-buried city. The tower is located in Dashoguz, the northernmost region of Turkmenistan. Although Russian architects included the tower in a listing of unique historical building sites in 1947, archaeologists never researched the site properly until the Ambassadors Fund offered help. The tower probably dates from A.D. 11-12.

The Ambassadors Fund was established by Congress in 2001 to assist countries in preserving their cultural heritage. U.S. ambassadors from eligible countries submit proposals for an annual competition. Organizations interested in the program may contact the public affairs section of the U.S. Embassy in eligible countries. Proposals are submitted in the fall, and the awards are granted in the spring, said Perschler.

The AFCP also has helped to reinforce each participating nation's cultural identity and strengthen community solidarity. Through a wide range of cultural preservation projects, the Ambassadors Fund promotes cooperation with other countries, reducing the threat of pillage of irreplaceable cultural artifacts and developing educational initiatives as well as long-term strategies for preserving cultural property.

آثارِ قدیمہ کی بحالی کا ایک اہم منصوبہ چین میں بھی شروع کیا گیا۔ امریکی سفیر کے فنڈ برائے تحفظِ ثقافت کی مدد سے ایک عبادت گاہ ہیپو ٹیمپل (جس کا تعلق دوسری صدی قبل مسیح سے دوسری صدی عیسوی کے زمانے سے ہے) کے نوادرات کو محفوظ کیا گیا اور ان کی نمائش کا انتظام کیا گیا۔ امریکی سفیر کے فنڈ برائے تحفظِ ثقافت چین میں اب تک 9 منصوبوں کے لئے

مدد دے چکا ہے۔ ہان خاندان کے دور سے تعلق رکھنے والے ہیپو مقبرے صوبہ گوانکسی میں ہیں۔ ان مقبروں کے نوادرات کو نہ صرف بحال کیا گیا بلکہ ان کی لُوٹ مار روکنے کے لئے بھی انتظامات کئے گئے۔ ہیپو 111 قبل مسیح میں ایک مرکزی شہر کی حیثیت اختیار کر گیا تھا۔ یہ قدیم ساحلی شہر، سمندری شاہراہ ریشم پر ایک مرکزی مقام پر واقع تھا، جس کی بدولت جنوبی چین سے لے کر ویت نام اور اس سے آگے تک کے علاقوں میں سمندری تجارت کو فروغ حاصل ہوا۔

Han Dynasty tomb

ہن خاندان کا مقبرہ

2005 میں امریکی سفیر کے فنڈ برائے تحفظِ ثقافت نے ترکمانستان میں ایک تاریخی مینار کی مرمت اور بحالی میں مدد دی۔ اک سرے ڈنگ نامی یہ مینار شمالی ترکمانستان کے شہر قونیہ ارگینج میں واقع ہے، جو سُنی مسلمانوں کی ایک بڑی زیارت گاہ ہے۔ اس مینار کے قریب صوفیا کرام کا قبرستان ہے، جس کے بارے میں ترکمان لوگ کہتے ہیں کہ یہاں ان کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ ترکمان روایت کے مطابق یہ مینار ایک امیر آدمی کی طرف سے اُس کی بیٹی کو دیا جانے والا تحفہ ہے، جو جوانی میں فوت ہوگئی تھی۔ روایت کے مطابق یہ لڑکی خواب میں اپنے والد کو نظر آئی اور اس سے کہا کہ میری قبر پر کجیب (سائبان) تعمیر کیا جائے۔ کجیب ترکمانستان میں شادی کے جلوس میں دلہن کے اونٹ کے اوپر رکھا جانے والا ایک قسم کا سائبان ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کے والد نے اس کی قبر پر مینار تعمیر کرایا، جو اس کی بیٹی کی قبر پر ایک کجیب کی علامت ہے۔

1950 کے عشرے میں ایک تحقیقی مہم کے تحت مینار کی جگہ کا معائنہ کیا گیا تھا اور ماہرین نے اندازہ لگایا تھا کہ یہ مینار دراصل کسی قدیم شہر کا دیدبان یا پہرہ داری کا مینار تھا۔ یہ مینار ترکمانستان کے انتہائی شمالی علاقے داشوگز میں واقع ہے۔ اگرچہ روسی ماہرین تعمیرات نے اس مینار کو 1947 میں نادر تاریخی عمارات کی فہرست میں شامل کرلیا تھا تاہم اس کے بارے میں مناسب طور پر تحقیق نہیں گی گئی تھی۔ امریکی سفیر کے فنڈ برائے تحفظِ ثقافت کی مدد سے اس پر جو تحقیق ہوئی ہے، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مینار غالباً 12-11 سن عیسوی سے تعلق رکھتا ہے۔

امریکی سفیر کے فنڈ برائے تحفظِ ثقافت کانگریس نے 2001 میں قائم کیا تھا۔ اس کا مقصد مختلف ملکوں کو اپنے ثقافتی ورثے کی حفاظت میں مدد دینا ہے۔ جن ملکوں میں اس فنڈ کے استعمال کی ضرورت ہوتی ہے، وہاں تعینات امریکی سفیر فنڈ انتظامیہ کو اپنی تجاویز بھیجتے ہیں، جن میں سے سالانہ مقابلے کی بنیاد پر انتخاب کیا جاتا ہے۔ یہ تجاویز موسم خزاں میں پیش کی جاتی ہیں اور موسم بہار میں ان کے بارے میں فیصلوں کا اعلان ہوتا ہے۔ اس پروگرام میں حصہ لینے کی خواہشمند تنظیمیں متعلقہ ملکوں میں امریکی سفارت خانے کے شعبہ امور عامہ سے رابطہ کرسکتی ہیں۔

امریکی سفیر کے فنڈ برائے تحفظِ ثقافت مختلف ملکوں کے ثقافتی تشخص کے تحفظ اور یکجہتی بڑھانے میں بھی مدد دیتا ہے۔ ثقافتی تحفظ کے بہت سے منصوبوں کے ذریعے یہ فنڈ دوسرے ملکوں سے تعاون کو فروغ دے رہا ہے۔ فنڈ قیمتی تاریخی نوادرات کی لوٹ مار اور ان کو تباہ ہونے سے بچانے میں بھی مدد دیتا ہے اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لئے طویل المیعاد تعلیمی پروگرام اور حکمت عملی وضع کرنے میں بھی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔